سوال

میرے اور میری بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا، میری بیوی حاملہ تھی، وہ اپنے والدین کے گھر چلی گئی، اور خاندانوں میں جھگڑا طول پکڑ گیا، جس کی بنا پر ۴ سال کا عرصہ گزر گیا اور میری بیوی نے عدالت سے خلع لے لیا، جس کا مجھے کوئی نوٹس یا علم نہیں تھا، اور اب ہم میاں بیوی ملنا چاہتے ہیں کیا ہمارا رشتہ باقی ہے یا نکاح ختم ہو گیا؟ رجوع ممکن ہے کہ نہیں؟

جواب

الحمدللہ وحدہ، والصلاة والسلام علی من لا نبي بعده!

خاوند نے چار سال تک عورت کا پتہ نہیں کیا، اس نے مجبوراعدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا اور خلع لے لیا ہے، جب جج خلع کی ڈگری جاری کر دیتا ہے، تو نکاح ختم ہو جاتا ہے، اسی کو 'فسخِ نکاح' بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد رجوع ممکن نہیں ہے۔ البتہ ایک ہی صورت ہے کہ دوبارہ نکاح کر لیا جائے، لیکن اس کے لیے نکاح کے تمام آداب اور شروط کا خیال رکھنا ضروری ہے، جیسا کہ لڑکی کی رضامندی، ولی کی اجازت، حق مہر کا تعین، اور گواہوں کی موجودگی۔

خاوند کا یہ کہنا کہ مجھے خلع کی اطلاع نہیں ملی، اس سے بھی اس خلع پر کوئی اثر نہیں پڑتا، ویسے عدالت جب خلع کی ڈگری جاری کرتی ہے، تو خاوند کو اطلاع کرتی ہے، ہو سکتا ہے کہ آپ نے خود اس اطلاع کو وصول نہ کیا ہو، یا پھر وہ ڈاک کے نظام کی وجہ سے آپ تک اطلاع نہ پہنچ سکی ہو۔ جو بھی صورت ہو، جب عورت نے خلع کا فیصلہ کر لیا، اور عدالت نے اسے جاری کر دیا، تو خاوند کو اطلاع ہوئی یا نہیں، وہ خلع ہو جاتا ہے۔ اب اگر آپ صلح کرنا چاہتے ہیں، تو اسکے لیے دوبارہ نکاح کر لیں، اور آئندہ صلح صفائی سے رہیں، ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں، تاکہ دوبارہ نوبت یہاں تک نہ آئے۔

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ)

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

لجنۃ العلماء للافتاء
www.ulamaweb.com
fatwa@ulamaweb.com +923098280125

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ